13815 ـ جمعہ کے روز مشروع عبادات

سوال

مجھے یوم جمعہ کے فضائل کا علم ہے، کیا یہ ممکن ہے کہ آپ مجھے اس روز میں کی جانے ولی چند ایك عبادات بتائیں جو میں سرانجام دے سکوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں جمعہ کا دن افضل دن ہے، اس کی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہیں جن سے اس کی فضیلت نمایاں ہوتی ہے.

اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (9211) کے جواب کا مطالعہ کریں.

جمعۃ المبارك کے روز مسلمان شخص کے لیے بہت سی عبادات مشروع ہیں، جن میں چند ایك یہ ہیں:

1 ـ نماز جمعہ کی ادائیگی:

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نماز جمعہ کے لیے اذان دی جائے تو اللہ تعالی کے ذکر کی طرف دوڑ کر آؤ اور خریدوفروخت ترك کردو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تمہیں علم ہے الجمعۃ (9).

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے زاد المعاد میں کہا ہے:

نماز جمعہ اسلام کے فرائض میں سب سے زیادہ تاکید والی ہے، اور یہ مسلمانوں کے عظیم اجتماع میں سے ہے، اور یہ جمع ہونے والے اجتماعات میں سب سے بڑا اجتماع ہے، عرفات کے اجتماع کے علاوہ سب سے زیادہ فرض ہے جس نے نماز جمعہ حقارت کی بنا پر ترك کیا اللہ تعالی اس کےدل پر مہر ثبت کر دیتا ہے. اھـ

دیکھیں: زاد المعاد (1 / 376).

ابو جعد ضمری یہ صحابی رسول ہیں رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے حقارت کی بنا پر تین جمعہ ترک کیے اللہ تعالی اس کے دل پر مہر ثبت کردیتا ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (1052) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود حدیث نمبر (928) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

عبد اللہ بن عمر اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہم بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے منبر کی سیڑھیوں پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" لوگ جمعہ ترک کرنے سے باز آجائیں، وگرنہ اللہ تعالی ان کے دلوں پر مہر ثبت کر دے گا، پھر وہ غافلین میں سے ہو جائینگے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (865).

2 ـ کثرت کے ساتھ دعا کرنا:

اس روز ایك وقت دعا کی قبولیت کا ہے، اگر اس میں رب سے دعا کی جائے تو اللہ عزو جل قبول فرماتا ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے جمعہ کا دن کا ذکر کیا اور فرمانے لگے:

" اس میں ایسی گھڑی ہے جو مسلمان بندے کے موافق آ جائے اور وہ اس وقت نماز ادا کر رہا ہو تو اللہ تعالی سے جو سوال کرے گا اللہ تعالی اسے وہی عطا فرمائے گا، اور انہوں نے اپنے ہاتھ سےاس وقت کے کم ہونے کا اشارہ کیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (893) صحیح مسلم حدیث نمبر (852).

3 ـ سورۃ الکہف کی تلاوت کرنا:

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے جمعہ کے روز سورۃ الکہف کی تلاوت کی اس کے لیے دونوں جمعوں کے درمیان نور کی روشنی ہو جاتی ہے "

اسے حاکم نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب حدیث نمبر (836) میں صحیح قرار دیا ہے.

4 ـ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھنا:

اوس بن اوس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تمہارا افضل ترین دن جمعہ کا روز ہے، اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے، اور اسی میں فوت ہوئی، اور اس دن ہی صور پھونکا جائیگا، اور اسی میں بے ہوشی ہو گی، لہذا مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا درور آپ پر کیسے پیش کیا جائیگا حالانکہ آپ تو مٹی بن چکے ہونگے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یقینا اللہ تعالی نے زمین پر انبیاء کا جسم کھانا حرام کر دیا ہے"

سنن ابو داود حدیث نمبر (1047) ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے سنن ابو داود کی تعلقات میں اسے صحیح قرار دیا ہے (4 / 273) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود حدیث نمبر (925) میں صحیح کہا ہے.

سنن ابو داود کی شرح عون المعبود میں ہے:

جمعہ کے روز پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے ابھارا کہ یہ سب ایام کا سردار ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب انسانوں کے سردار ہیں، لہذا اس روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کی جو فضیلت اور امتیازی حیثیت حاصل ہے وہ کسی اور دن میں نہیں. اھـ

ان فضائل اور عبادات کے باوجود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن یا رات کو ایسی عبادت کے ساتھ مخصوص کرنے سے منع کیا ہے جو شریعت میں وارد نہیں.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جمعہ کی رات کو باقی راتوں سے قیام کے لیے اور جمعہ کے دن کو باقی ایام سے روزہ کے ساتھ خاص نہ کرو، لیکن اگر کوئی شخص روزہ رکھتا ہو تو وہ روزہ اس دن آ جائے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1144).

سبل السلام میں صنعانی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

یہ حدیث جمعہ کی رات کو غیرمعتاد عبادت اور تلاوت قرآن کے ساتھ خاص کرنے کی تحریم پر دلالت کرتی ہے، لیکن جس کی نص وارد ہے مثلا اس دن سورۃ الکہف کی تلاوت کرنا... اھـ

اور امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اس حدیث میں جمعہ کی رات کو باقی راتوں سے نماز کے لیے خاص کرنے، اور جمعہ کےدن کو روزہ کے لیے خاص کرنے کی صریحا ممانعت پائی جاتی ہے، اور اس کی کراہیت پر سب کا اتفاق ہے " اھـ

اور ان کا یہ بھی کہنا ہے:

علماء کا قول ہے:

جمعہ کے دن کو روزہ کے ساتھ خاص کرنے کی ممانعت میں حکمت یہ ہے کہ: جمعہ دعاء اور ذکر واذکار اور غسل اور نماز کے لیے جلد جانے اور نماز جمعہ کا انتظار کرنے اور خطبہ جمعہ سننے اور جمعہ کے بعد کثرت سے ذکر کرنے جیسے عبادات کا دن ہے؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور جب نماز ادا کی جا چکے تو زمین میں پھیل کر اللہ تعالی کا فضل تلاش کرو، اور کثرت سے اللہ تعالی کا ذکر کرو.

اس کے علاوہ اس دن اور بھی کئی عبادات ہیں، اس لیے اس دن روزہ نہ رکھنا مستحب ہے، تو اس طرح ان وضائف اور عبادات کو چستی اور انشراح صدر کے ساتھ سرانجام دینے میں ممد و معاون ہو گا، اور بغیر کسی اکتاہٹ اور سستی کے اس سے لذت حاصل ہو گی.

یہ حاجی کے لیےبالکل میدان عرفات میں یوم عرفہ کی طرح ہی ہے، اس لیے اس کے حق میں اس حکمت کی بنا پر روزہ نہ رکھنا سنت ہے... صرف جمعہ کے اکیلے دن کو روزہ کے لیے خاص کرنے کی ممانعت میں معتبر حکمت یہی ہے.

اور ایك قول یہ بھی ہے کہ:

اس کا سبب یوم جمعہ کی تعظیم میں مبالغہ کا خدشہ ہے، اسطرح کہ کہیں اس سے فتنہ میں نہ پڑ جائیں جس طرح ایك قوم ہفتہ کے دن میں فتنہ میں پڑ گئی تھی، اور یہ سبب ضعیف اور کمزور ہے، جو نماز جمعہ اور جمعہ کےروز دوسرے مشہور وضائف اور اس کی تعظیم کے ساتھ مناقض ہے.

اور ایك قول یہ بھی ہے:

ممانعت کا سبب یہ ہے کہ: تا کہ اس کے وجوب کا اعتقاد نہ رکھ لیا جائے اور یہ بھی ضعیف ہے، سوموار کے دن کے ساتھ ٹوٹ جاتا ہے، کیونکہ سوموار کے دن روزہ رکھنا مندوب ہے، اور اس دور کے احتمال کی طرف ملتفت نہیں ہوا جائیگا، اور اسی طرح یوم عاشوراء اور یوم عرفہ کے دن روزہ رکھنے سے یہ سبب ٹوٹ جاتا ہے، صحیح وہی ہے جو ہم نے پہلے بیان کیا ہے. اھـ

واللہ اعلم .